اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِی عِلْمًا نَافِعًا وَاسِعًا عَمِیْقًا

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِی رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا

مُبَارَکًا مِنْ عِنْدِكَ

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِی حَیَاتَ سَعَادَةٍ وَّ مَوْتَ شَهَادَةٍ

سورۃ الفرقان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيْمِ

آیت نمبر 67

وَالَّذِيْنَ اِذَا اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا

قرآن ہاؤس سوسائٹی (رجسٹرڈ) 24 محمدی پارک، سانده خورد، سانده روڈ، لاہور۔ 0300-4733774

وَ ← اور

الَّذِیْنَ ← جو اشخاص

اِذَا ← جب

ماضی سے پہلے آتا ہے اور اسے مضارع میں بدل دیتا ہے۔

علامت جمع　　ماضی

↑　　↑

اَنۡفَقُوۡا ← اَنۡفَقُ + وا ← وہ سب جب خرچ کرتے ہیں

↓

انفاق کیا ← خرچ کیا

ماضی سے پہلے **ازا** آیا ہے اس لیے ترجمہ مضارع میں کریں گے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا

وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں

لَمْ ← نفی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور مضارع سے پہلے آتا ہے فعل کو ماضی میں بدل دیتا ہے

لَنْ ← نفی کرتا ہے مضارع سے پہلے آتا ہے اور اسے مستقبل میں بدل دیتا ہے۔

لَا ← نہیں۔منع کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے

يُسْرِفُوْا ← يُ + سْرِفُ + وْا ← علامت جمع

يُ ↓ فعل مضارع کی علامت

سْرِفُ ↓ اسراف ← فضول خرچی

چونکہ پہلے لم کا استعمال ہوا ہے۔

وہ سب اسراف کرتے ہیں

اس نے مضارع کی ماضی میں نفی کردی ہے اس لیے ترجمہ کریں گے۔

انہوں نے اسراف کیا۔ اور شروع میں اذا نے اس ماضی کو پھر مضارع میں بدل دیا ہے۔

لَمْ يُسْرِفُوْا ← انہوں نے اسراف نہیں کیا

لَمْ نے فعل مضارع کی ماضی میں نفی کردی اس لیے ترجمہ کریں گے

اور شروع میں اذا نے اس ماضی کو پھر مضارع میں بدل دیا ہے۔

لَمْ يُسْرِفُوْا ← وہ فضول خرچی نہیں کرتے ہیں

وَ ← اور   لَمْ ← نفی

علامت جمع

یَقْتُرُوْا ← یَ + قْتُرُ + وْا ← تنگی سے گزارہ کرنا
چمٹ جانا۔ بخل کرنا

مضارع کی علامت   قطرہ قطرہ کر کے جمع کرنا۔ بخل کی طرف اشارہ ہے

یہاں بھی مضارع لم کی وجہ سے ماضی بنا اور شروع میں لکھے گے ۔ اذا۔ نے
اسے دوبارہ مضارع بنا دیا

لَمْ یَقْتُرُوْا ← وہ بخل نہیں کرتے۔

كَانَ ← ہوتا ہے

بَيْنَ ← درمیان میں

ذٰلِكَ ← اسم اشارہ دور کے لیے ۔وہ ۔

قَوَامًا ← سیدھی سادھی گزارن۔اعتدال۔میانہ روی

سورۃ الفرقان بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ آیت نمبر 67

وَالَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَنۡفَقُوۡا لَمۡ یُسۡرِفُوۡا وَلَمۡ

یَقۡتُرُوۡا وَکَانَ بَیۡنَ ذٰلِکَ قَوَامًا

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو وہ نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل

بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم ہوتا ہے۔

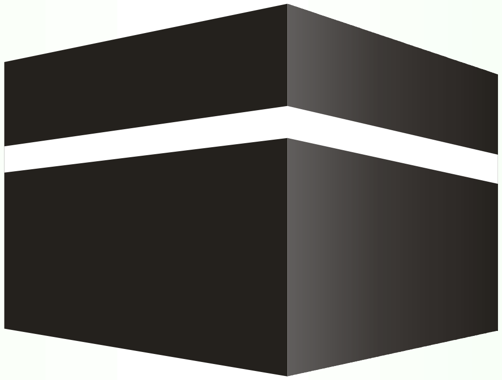

قرآن ہاؤس سوسائٹی (رجسٹرڈ)

24، محمدی پارک، سانده خورد، سانده روڈ، لاہور۔ 0300-4733774

وَالَّذِيْنَ

مضارع　　　　　مضارع

[اِذَآ اَنْفَقُوْا (لَمْ يُسْرِفُوْا) وَ(لَمْ يَقْتُرُوْا) وَ كَانَ ..]

مضارع لم کی وجہ سے ماضی بنا
اذا نے اسے دوبارہ مضارع بنادیا

ادخلوا في السلم كافة

قرآن ہاؤس سوسائٹی (رجسٹرڈ)

24، محمدی پارک، سانده خورد، سانده روڈ، لاہور۔ 0300-4733774